سوال

(50) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا گیا تھا یا آپ مختون ہی پیدا ہوئے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ وحدہ لا شریک لہ نے سب سے اعلیٰ وارفع بنایا ہے اور بے شمار صفات وخوبیوں سے نوازا ہے آپ کے مختون پیدا ہونے کے متعلق مختلف روایات ہیں جو اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔

(1) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری کرامت میں سے ہے کہ میں مختون پیدا ہوا ہوں کسی نے میری شرمگاہ کو نہیں دیکھا۔" (طبرانی صغیر 936، طبرانی اوسط، العلل التناہیة 1/165، دلائل النبوۃ لابی نعیم 1/46، مجمع الزوائد 13852)

لیکن اس کی سند میں سفیان بن محمد الغزاری المصیصی سارق الحدیث اور متہم بالکذب ہے۔ (میزان 2/182، لسان المیزان 6/185) اسی طرح اس کی سند میں ہشیم اور حسن بصری مدلس بھی ہیں۔

(2) عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختون ومسرور پیدا ہوئے۔ (طبقات ابن سعد 1/103، دلائل النبوۃ لابی نعیم 1/46، البدایہ والنھایہ 2/265) یہ روایت یونس بن عطاء کی وجہ سے صحیح نہیں۔

(3) ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا جس وقت اس نے آپ کے دل کی طہارت کی۔ (طبرانی اوسط اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن عیینہ اور سلمہ بن محارب کے بارے میں علامہ ہیثمی فرماتے ہیں: میں ان دونوں کو نہیں پہچانتا، مجمع الزوائد 13952)

(4) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عبدالمطلب نے ساتویں دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا اور دعوت کی اور آپ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا۔ (سیر اعلام النبلاء 1/21) اس کی سند میں ولید بن مسلم مدلس ہیں، اس روایت کو امام ذہبی نے عباس رضی اللہ عنہ والی روایت سے اصح قرار دیا ہے۔ علامہ ابن القیم نے زاد المعاد

1/81، 82میں اس کے متعلق تین اقوال ذکر کئے ہیں :

(1) آپ پیدائشی مختون و مسرور پیدا ہوئے لیکن اس باب میں جو حدیث سب سے زیادہ مشہور ہے وہ بھی غیر صحیح ہے ، ابن جوزی نے اسے "الموضوعات" میں ذکر کیا ہے اس بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خواص میں سے بھی نہیں اس لئے کہ بہت سے لوگ مختون پیدا ہوئے ہیں ۔

(2) دوسرا قول یہ ہے کہ ختنہ اس دن ہوا جب حلیمہ دائی کے ہاں ملائکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شق صدر کیا ۔

(3) تیسرا قول یہ ہے کہ ولادت کے ساتویں دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے ختنہ کیا اور اس تقریب پر دعوت بھی کی اور آپ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا ۔ ابن عبدالبر نے کہا ہے کہ اس باب میں ایک مسند غریب روایت کی گئی ہے ۔

یہ مسئلہ دو فاضلوں کمال الدین ابی طلحہ اور کمال الدین بن العدیم کے درمیان واقع ہوا ، اول الذکر نے اس پر کتاب لکھ ماری اور ہر طرح کی بے لگام روایات اکٹھی کر دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے اور ثانی الذکر نے اس کا نقض کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کے دستور کے مطابق ختنہ ہوا چونکہ یہ رواج تھا اس لئے ثبوت کے لئے کسی سند کی حاجت نہیں مدعی کو دلیل پیش کرنی چاہیے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ :86

محدث فتویٰ